سوال

(84)ولایت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ شمیم نے اپنے بیٹے کو اجازت دی کہ وہ اپنی بہن کی شادی کروائے پھر بیٹے حاجی قاسم نے شادی کروائی تو شمیم نے کہا کہ میں لڑکی نہیں دوں گا اب بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق باپ کی اجازت پر بیٹا بہن کا نکاح کرواسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ جب باپ نے اپنے بیٹے کو اجازت دے دی اور بیٹے نے بہن کی منگنی بھی کردی اور اب باپ شادی (نکاح) کی اجازت نہیں دیتا تو یہ سراسر غلط ہے جب ایک مرتبہ بیٹے کو اس نے اجازت دی تو یہ نکاح جائز ہے۔ اور نکاح ہوگیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 427

محدث فتویٰ